سوال

بے پردلڑکی سے شادی کی رغبت رکھنا

جواب

لحمد للہ.

عالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھے ، اور ہمیں اور آپ کو زیادہ سے زیادہ اطاعت کرنے اور استقامت کی توفیق نصیب فرمائے .

سوال کیا ہے اس میں آپ کے لیے بہتر یہی ہے کہ آپ اسی لڑکی سے شادی کریں جس کی جانب آپ کا دل مائل ہے ، اور اس کا دل آپ کی جانب مائل ہے ، اور اسمیں کوئی ایسا عیب بھی نہیں جس کی بنا پر آپ اسے قبول نہ کریں ، اس معاملہ میں صرف اتنا ہے کہ آپ کو تھوڑا بہت خیال اور دیکھ بھال اور حقیق

، کچھ آجائیگا ، اور خاص کر جب آپ اس کے ساتھ حسن معاشرت ، اور اچھی صحبت اختیار کرینگے ، اور جب آپ اس کے ماحول کو اس سے اچھے اور بہتر ماحول میں بدلینگے ، ہم آپ کو اسی کی نصیحت کرتے ہیں ، اور اسی پر ابھارتے ہیں .

دین سے محبت کرنے ، اور خاوند کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے والی عورت کے لیے کوئی ایسا مانع نہیں جو اسے اس کے لباس کے متعلق اللہ تعالی کے احکام کو قبول اور تسلیم کرنے میں مانع ہو ، اور خاص کر جب یہ چیز اس کے ساتھ خاوند کی محبت اور احترام میں اضافہ کا باعث بنتی ہو .

کے لیے نقاب نہ پہننے کا سبب بعض جاہل اور خواہشات کے پیچھے چلنے والوں کی یہ تہمت ہو کہ اسے اسلام نہیں لایا بلکہ نقاب پہننا اور چہرہ ڈھانپنا دور جاہلیت کی موروثی عادت ہے ، اس لیے آپ اس کے سامنے عورت کے لیے چہرہ ڈھانپنے کا حکم بیان کریں ، اور کتاب و سنت سے اس کے دلائل بھی اس کے

ابیات کی بھی یاد دلائیں جنہوں نے پردہ کی آیات نازل ہونے کے بعد چہرہ ڈھانپنے اور اپنے اوپر اوڑھنے کے لیے چادروں کو پھاڑ لیا تھا ، اور اسے اچھی اور نیک و صالح سہیلیاں بنانے دیں ، اور اس کے علم میں لائیں کہ یہ دنیا ختم اور زائل ہونے والی ہے ، اور ہم میں سے ہر ایک شخص عنقریب اپنے رب و پر

اور نہ ہی اس لڑکی کے لائق ہے کہ وہ اپنے خاندان والوں کی بات کا اہتمام کریں ، اور وہ ان پر اپنا فیصلہ شریعت کے خلاف ٹھونسیں ، اس طرح کا ماحول اور معاشرہ جو نہ تو اسلامی احکام کا علم رکھتا ہو ، اور نہ ہی شریعت اسلامی کی اطاعت و فرمانبرداری اور اس میں غلو کے اندر فرق کر سکتا ہو ، اس معاشرے اور

ی شرعی حکم کو قبول کرتے ہوئے چہرہ نہیں ڈھانپتی تو آپ اس کے متعلق صبر سے کام لیں ، اور آپ اپنے علاوہ کسی دوسرے طریقہ سے اس کو یہ شرعی حکم پہنچائیں ، اس کے لیے آپ کسی دعوت دین دینے والی مبلغہ عورت سے معاونت سے سکتے ہیں ، یا پھر اس موضوع کے متعلقہ کسی معتبر اور ثقہ عالم

سے مدد طلب کریں ، اور یہ دعا کرتے رہیں کہ وہ آپ تو پروردگار کی رضامندی و خوشنودی کے مطابق ایک اچھا اور صالح خاندان اور گھرانہ بنانے کی توفیق نصیب فرمائے ، اور اس میں معاونت کرے .

آپ سوال نمبر (21134) کے جواب کا مطالعہ کریں ، اس میں کتاب و سنت کے دلائل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے کہ چہرہ ڈھانپنا واجب ہے .

بر (20343) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں ، اس میں خاوند کے لیے بیوی کو نصیحت کرنے کے وجوب اور اس کے طریقہ بیان ہوئے ہیں .

رتعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا ہے .

واللہ اعلم .

م سوال و جواب

49707